دونوں کا یکجائی مطالعہ ہے۔ شبلی پر موافق اور مخالف دونوں طرح کی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ لیکن لائق مصنف نے اس کتاب میں کسی قسم کی جنبہ داری کے بغیر بالکل ایک نقاد کی حیثیت سے گفتگو کی ہے جس میں خود شبلی اور ان کے بعض نقاد دونوں ہی معرض بحث میں آگئے ہیں جو کچھ لکھا ہے کافی مطالعہ اور غور و خوض کے بعد بڑی سنجیدگی اور متانت سے لکھا ہے۔ زبان صاف ستھری اور انداز بیان سلجھا ہوا ہے اردو ادب کے طلبا کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔

سلکِ گہر :۔ از :۔ محترمہ صالحہ عابد حسین۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۰۱ صفحات، کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔ پتہ :۔ رائے صاحب رام دیال اگروالا کٹرہ۔ الہ آباد۔ ۲۔

محترمہ صالحہ عابد حسین اردو زبان کی نامور ادیبہ اور مصنفہ ہیں۔ موصوفہ نے اسلامی تاریخ کے ابتدائی عہد اور خصوصاً واقعۂ کربلا کے مختلف پہلوؤں سے متعلق وقتاً فوقتاً جو مضامین لکھے تھے اور جن میں سے اکثر بعض رسالوں میں شائع بھی ہو چکے ہیں یہ کتاب ان کا مجموعہ ہے۔ حالات و واقعات تو وہی ہیں جن کو ہر پڑھا لکھا مسلمان جانتا ہے لیکن ان کی تصویر کشی سادگی کے باوجود اس پرکاری سے کی گئی ہے کہ پڑھنے والے کا متاثر ہونا ناگزیر ہے اور یہ کمال ہے زبان اور انداز بیان کا اور کسی واقعہ کی مختلف جزئیات کو چابکدستی اور دیدہ وری کے ساتھ مرتب کر دینے کا۔ اس بنا پر اس کتاب کے "سلکِ گہر" ہونے میں شبہ نہیں، لیکن یہ گوہر وہ نہیں جو بطنِ صدف سے پیدا ہوتا اور ارباب دولت کے گوش و گردن کی زینت بنتا ہے بلکہ یہ وہ گوہرہائے آبدار ہیں جو کسی عابدِ شب زندہ دار کی آنکھوں سے شب کے پچھلے پہر میں بے ساختہ ٹپک پڑتے ہیں اور جن کو فرشتے اپنے دامن میں چن لیتے ہیں۔

متاعِ کلیم :۔ از جناب کلیم احمد آبادی۔ تقطیع متوسط۔ کتابت وطباعت بہتر۔ ضخامت ۱۷۲ صفحات۔ قیمت مجلد چار روپئے۔ پتہ :۔ کلیم بک ڈپو نخاس بازار۔ احمد آباد۔